عاشوراء کے دن سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اگست 2021

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عاشوراء یعنی دس محرم کے دن سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عاشوراء یعنی دس محرم کے دن سرمہ لگانا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ جو عاشوراء کے دن اثمد سرمہ لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہیں دُکھیں گی۔

امام جلال الدین سیوطی شافعی علیہ الرّحمہ اپنی کتاب الجامع الصغیر میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں: "من اکتحل بالاثمد یوم عاشوراء لم یرمد ابدا" یعنی جس نے عاشوراء کے دن اثمد سرمہ لگایا اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔ (الجامع الصغیر، جز:2، ص418، حدیث:8506)

اس حدیث پاک کے تحت علامہ عبد الرؤف مناوی علیہ الرّحمہ فرماتے ہیں: "ان فی الاکتحال به مرمة للعین وتقوية للبصر، واذا کان ذلک منه فی ذلک الیوم نال البرکة فعوفی من الرمد علی طول الامد" یعنی اثمد سرمہ لگانے میں آنکھوں کی درستی اور بینائی کی تقویت ہے، اور جب اس (عاشوراء کے) دن میں لگایا جائے تو برکت حاصل ہوگی، پھر طویل مدت آنکھوں کے درد سے عافیت نصیب ہو جائے گی۔ (التیسیر شرح جامع الصغیر، 2/404)

درر المنتقی میں قہستانی سے ہے: "ولا باس به للجمیع یوم عاشوراء علی المختار لقوله علیه الصلاة والسلام من اکتحل یوم عاشوراء لم ترمد عیناه ابدا" یعنی عاشوراء کے دن تمام (روزہ دار، اور غیر روزہ دار) کے لئے مختار قول کے مطابق سرمہ لگانے میں حرج نہیں، کیونکہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کا فرمان ہے: جس نے عاشوراء کے دن سرمہ لگایا اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔ (الدرر المنتقی، 1/364)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:”عاشوراء کے دن اور بہت سے اعمال کرنا چاہئیں جیسے غسل کرنا، سرمہ لگانا، روزہ رکھنا وغیرہ۔“ (مراٰۃ المناجیح،3/126)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net